خبر نامہ ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی (۴۵)

☆ تحریکی، دینی اور علمی حلقوں میں یہ خبر بڑے رنج والم کے ساتھ سنی جائے گی کہ سابق امیر جماعت اسلامی ہند اور رکن مجلس منتظمہ ادارۂ تحقیق ڈاکٹر محمد عبدالحق انصاری (ولادت: ۱۹۳۱ء) ۳/اکتوبر ۲۰۱۲ء کو وفات پا گئے۔ موصوف نے ثانوی درس گاہ رام پور میں عربی کی باقاعدہ تعلیم حاصل کی، اس کے بعد علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی میں اعلیٰ تعلیم کے مراحل طے کیے اور وہاں سے فلسفہ میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے علاوہ ہارورڈ یونی ورسٹی امریکا سے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ شانتی نکیتن (مغربی بنگال) کے علاوہ سوڈان اور سعودی عرب کی یونی ورسٹیوں میں تدریس وتحقیق کے فرائض انجام دیے۔ سنٹر فار ریلیجیس اسٹڈیز اینڈ گائیڈنس اور اسلامی اکیڈمی جیسے اداروں کے ذریعے نوجوان محققین اور اسکالرس کی تربیت کی۔ فلسفہ اور تصوف موصوف کی تحقیق کے خصوصی میدان تھے۔ 'تصوف اور شریعت' آپ کی مقبول تصنیف ہے، جس میں آپ نے مجدد الف ثانیؒ کے تصوف پر اعلیٰ پائے کی تحقیق پیش کی ہے۔ اس کے علاوہ مقصد زندگی کا اسلامی تصور، قرآنی عربی سیکھیے، مجددین امت اور تصوف، قومی یک جہتی اور اسلام، ابن تیمیہ اور تجدید فکر اسلامی آپ کی اہم تصانیف ہیں۔ ۴/اکتوبر ۲۰۱۲ء کو علی گڑھ میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ جماعت اسلامی ہند کے متعدد ذمہ داروں نے جنازہ میں شرکت کی۔ محترم امیر جماعت نے نماز جنازہ پڑھائی۔

☆ صدر ادارۂ تحقیق وامیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری نے اپنے سفر پاکستان (۶-۱۳/جون ۲۰۱۲ء) کے دوران وابستگانِ تحریک کے خصوصی اجتماعات، عوامی جلسوں اور علمی نشستوں میں جو تقریریں کی تھیں ان کا مجموعہ 'خطبات پاکستان' کے نام سے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوگیا ہے۔ ان خطبات میں اقامت دین کے علمی تقاضے، احیائے اسلام کی تدابیر، غلبۂ دین کی مختلف جہتیں، ذاتی اصلاح وتربیت، ہندوستانی مسلمانوں کے حالات ومسائل اور جماعت اسلامی ہند کی خدمات جیسے اہم موضوعات زیر بحث آئے ہیں۔ اس مجموعہ میں دو رودادیں بھی شامل ہیں۔ ایک وہ جو مولانا کے رفیق سفر ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے تیار کی تھی اور دوسری وہ روداد جو مولانا نے اپنے سفر پاکستان

© rasailojaraid.com

(۲۰۰۵ء) کے موقع پر خود تیار کی تھی۔ ان رودادوں میں پاکستان کے حالات، وہاں کی اہم شخصیات کا ذکر اور بعض علمی مسائل پر اسلامی نقطۂ نظر کی وضاحت موجود ہے۔ صفحات: ۱۹۲، قیمت-/۱۰۰ روپے

☆ ادارہ کے سلسلۂ توسیعی خطبات کے تحت ۱۶/ستمبر ۲۰۱۲ء کو جناب ایس امین الحسن رکن مرکزی مجلس شوریٰ جماعت اسلامی ہند نے 'عصر حاضر میں غلبۂ دین کی جدو جہد: پیش رفت، موانع اور امکانات' کے موضوع پر خطبہ دیا۔ پروفیسر محمد ادریس استاد شعبۂ کیمیکل انجینیر نگ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ نے اجلاس کی صدارت کی۔ اہل ذوق حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆ ۸/ستمبر ۲۰۱۲ء کو ادارۂ تحقیق کی مجلس منتظمہ کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ادارہ سے متعلق مختلف امور و مسائل پر غور وخوض ہوا اور بعض اہم فیصلے کیے گئے۔ اس موقع پر صدر ادارہ مولانا عمری نے ادارہ کے محققین اور زیر تربیت اسکالرس کے ساتھ بھی نشست کی، ان کے علمی کاموں کا جائزہ لیا اور انہیں مشورے دیے۔ اس کے علاوہ رات میں بعد نماز عشاء شہر علی گڑھ کی جامع مسجد میں ایک بڑے مجمع سے خطاب کیا۔

☆ ادارہ کا تصنیفی تربیتی پروگرام الحمد للہ کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ حال میں اس سے دو نوجوان فارغین مدارس وابستہ ہوئے ہیں۔ ایک دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے فارغ التحصیل ہیں اور دوسرے جامعۃ الفلاح اعظم گڑھ سے۔

☆ ۲۹-۳۰/ستمبر ۲۰۱۲ء کو شعبۂ دینیات (سنّی) مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ میں 'فقہائے ہند اور جدید مسائل' کے مرکزی موضوع پر دو روزہ سمینار منعقد ہوا، جس میں ملک کی مختلف عصری جامعات اور دینی مدارس کے اساتذہ اور علمی اداروں کے محققین شریک ہوئے۔ ادارۂ تحقیق کے رفیق مولانا محمد جرجیس کریمی نے اس میں شرکت کی اور 'ہندوستان میں دارالقضاء کا قیام اور علمائے ہند کا موقف' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔

☆ منتظم ادارہ ڈاکٹر محمد احمد نے ماہ ستمبر ۲۰۱۲ء کے نصف آخر میں ادارہ کے تعارف اور مجلّہ تحقیقات اسلامی کی توسیع واشاعت کے لیے ریاست کرناٹک کا دورہ کیا۔ الحمد للہ یہ دورہ کامیاب رہا اور ادارہ کے بہی خواہوں نے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انھیں اس کا بہترین بدلہ عطا فرمائے۔